موضوع: اشاعرہ اور ماتریدیہ

اشاعرہ اور ماتریدیہ کے مابین 18 بنیادی اختلافی مسائل
ایک تفصیلی اور تقابلی جائزہ

بنیادی ماخذ:

مسائل الخلاف بین الاشاعرة والماتریدیہ (طہ خالد عرب)

مسائل الاختلاف بین الاشاعرة والماتریدیہ (علامہ ابن کمال پاشا)

ماخذ: مسائل الخلاف (طہ عرب) اور مسائل الاختلاف (ابن کمال پاشا) — ترتیب و پیش کش: ڈاکٹر طاہر اسلام عسکری

مقدمہ: اہل سنت کے دو عظیم ستون

اہل سنت والجماعت

اشاعرہ

ماتریدیہ

امام ابوالحسن اشعری اور امام ابو منصور ماتریدی نے عقائد کو دلائل کے ساتھ منظم کیا۔
دونوں کا تعلق اہل سنت والجماعت سے ہے۔

اختلاف کی نوعیت:

ان دونوں مکاتب فکر کے مابین کوئی بھی اختلاف بنیادی اصولوں (اصول دین) میں نہیں ہے۔
ان کے مابین کل 18 نمایاں اختلافی مسائل ہیں، جن میں سے بیشتر کا تعلق:

- خلاف لفظی (الفاظ اور اصطلاحات کا فرق) سے ہے۔
- خلاف معنوی منصی فرعی (فروعی اور منطقی تشریحات کا فرق) سے ہے۔

اس پریزنٹیشن میں ان 18 مسائل کو 4 بنیادی زمروں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

ماخذ: مسائل الخلاف (طہ عرب) اور مسائل الاختلاف (ابن کمال پاشا) — ترتیب و پیش کش: ڈاکٹر طاہر اسلام عسکری

الہیات (ذات وصفات باری تعالیٰ)

تقابلی خاکہ: صفات الٰہیہ کے مسائل

مسئلہ	اشاعرہ	ماتریدیہ
1. صفۃ التکوین (تخلیق کی صفت):	یہ صفت حادث ہے اور قدرت ہی کی ایک شاخ ہے۔	یہ قدرت اور ارادے کے علاوہ ایک مستقل اور ازلی صفت ہے۔
2. کلام نفسی کا سننا:	اللہ کے کلام نفسی (ازلی کلام) کو براہ راست سننا ممکن ہے۔	کلام نفسی بذات خود نہیں سنا جاتا، بلکہ اس پر دلالت کرنے والی آواز سنی جاتی ہے۔
3. اسم اور مسمی (نام اور نام والا):	نام کبھی ذات ہوتا ہے، کبھی غیر ذات، اور کبھی دونوں سے مختلف۔	نام (اسم) اور ذات (مسمی) حقیقت میں ایک ہی چیز ہیں۔

ماخذ: مسائل الخلاف (طہ عرب) اور مسائل الاختلاف (ابن کمال پاشا) — ترتیب و پیش کش: ڈاکٹر طاہر اسلام عسکری

الٰہیات (ذات و صفات باری تعالیٰ)

تقابلی خاکہ: ارادہ اور صفات کے مسائل

مسئلہ	اشاعرہ	ماتریدیہ
4. صفات خبریہ (چہرہ، ہاتھ وغیرہ کی نصوص):	ان کی تاویل کی جا سکتی ہے (جیسے ہاتھ سے مراد قدرت)۔	ان کی تاویل کے بجائے ان کا حقیقی علم اللہ کے سپرد کیا جاتا ہے (تفویض)۔
5. معاصی (گناہوں) میں	کائنات کی ہر چیز بشمول گناہ کے ارادے سلیں (تحت ہے۔	گناہ اللہ کے ارادے سے تو ہوتے ہیں، لیکن ان میں اللہ کی رضا شامل نہیں ہوتی۔
5. معاصی (گناہوں) میں ارادہ اور رضا:	کائنات کی ہر چیز بشمول گناہ، کے ارادے اور رضا (مشیئت) کے تحت ہے۔	گناہ اللہ کے ارادے سے تو ہوتے ہیں، لیکن ان میں اللہ کی رضا شامل نہیں ہوتی۔

ماخذ: مسائل الخلاف (طہ عرب) اور مسائل الاختلاف (ابن کمال پاشا) — ترتیب و پیش کش: ڈاکٹر طاہر اسلام عسکری

حسن و قبح (عقل اور شرع کا کردار)

تقابلی خاکہ: افعال کی اچھائی اور برائی



اشاعرہ:	ماتریدیہ:
6. افعال کا حسن و قبح: کسی چیز کا اچھا یا برا ہونا صرف شرعً بتانے سے ثابت ہوتا ہے۔ عقل فیصلہ نہیں کر سکتی۔	6. افعال کا حسن و قبح: عقل خود چیزوں کی اچھائی سکتی ہے، لیکن ثواب اور عذاب کا فیصلہ صرف شریعت کرتی ہے۔
7. تکلیف مالا یطاق (طاقت سے بڑھ کر بوجھ ڈالنا): اللہ کے لیے عقلی لحاظ سے یہ جائز ہے کہ وہ بندے کو اس کی طاقت سے زیادہ کا حکم دے۔	7. تکلیف مالا یطاق: سمیلی یہ عقلی لحاظ سے بالکل محال اور مہمل اور ناممکن ہے، کیونکہ یہ حکمت کے خلاف ہے۔

ماخذ: مسائل الخلاف (طٰہٰ عرب) اور مسائل الاختلاف (ابن کمال پاشا) — ترتیب و پیش کش: ڈاکٹر طاہر اسلام عسکری

حسن و قبح (عقل اور شرع کا کردار)

تقابلی خاکہ: افعال باری تعالیٰ میں حکمت

بلا غرض

حکمت و مقصد



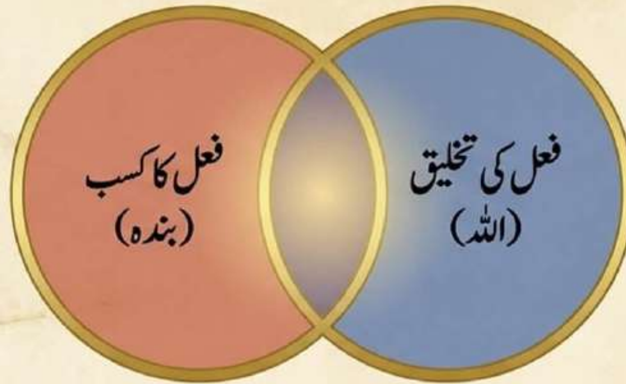


8. افعال الٰہی میں حکمت اور علت:

اشاعرہ:	ماتریدیہ:
8. اللہ کے افعال کسی غرض یا علت کے پابند نہیں۔ وہ جو چاہے کرتا ہے۔ افعال کے پیچھے کوئی مجبوری یا غرض تلاش کرنا درست نہیں۔	اللہ کے تمام افعال حکمت پر مبنی ہوتے ہیں۔ وہ کوئی کام حکمہ کے بغیر نہیں کرتا، تاہم یہ حکمہ اس پر کوئی مجبوری یا پابندی عائد نہیں کرتی۔

ماخذ: مسائل الخلاف (طہ عرب) اور مسائل الاختلاف (ابن کمال پاشا) — ترتیب و پیش کش: ڈاکٹر طاہر اسلام عسکری

قضاء و قدر (تقدیر اور افعال عباد)



تقابلی خاکہ: انسانی اعمال کی نوعیت

اشاعرہ:

9. افعال عباد اور کسب: بندے کا اپنے فعل کو انجام دینے میں صرف اقتران (ہم آہنگی) ہے۔ فعل میں بندے کی قدرت کا کوئی حقیقی اثر نہیں۔

10. قضا اور قدر کی تعریف: قضا ازلی ہے (اللہ کا علم) اور قدر حادث ہے (وقت پر پیدا کرنا)۔

ماتریدیہ:

9. افعال عباد اور کسب: بندے کے اختیار اور ارادے کا فعل کے وجود (کسب) میں حقیقی اثر ہوتا ہے۔

10. قضا اور قدر کی تعریف: قضا حادث ہے (چیزوں کو محکم بنانا) اور قدر ازلی ہے (اللہ کا علم اور تعین)۔

ماخذ: مسائل الخلاف (طہ عرب) اور مسائل الاختلاف (ابن کمال پاشا) — ترتیب و پیش کش: ڈاکٹر طاہر اسلام عسکری

قضاء وقدر (سزا اور جزا کے عقلی پہلو)

تقابلی خاکہ: وعدہ اور وعید

مسئلہ	اشاعرہ	ماتریدیہ
11. خلف فی الوعید (سزا کی وعید کو ٹال دینا):	اللہ کے لیے عقلی طور پر ممکن ہے کہ وہ کافروں یا گنہگاروں سے کیے گئے عذاب کے وعدے کو ٹال ٹال دے (یہ اس کا کرم ہو گا)۔	وعید میں تبدیلی ناممکن ہے کیونکہ یہ اللہ کے کلام میں جھوٹ کو لازم کرے گی۔
12. عفو عن الکفر (کفر کو (کفر معاف کرنا):	عقلی لحاظ سے کفر کی معافی ممکن ہے، گو گو کہ شرعی لحاظ سے ناممکن ہے۔	کفر کی معافی عقلی لحاظ سے بھی محال محال اور ناممکن ہے۔

ماخذ: مسائل الخلاف (طہ عرب) اور مسائل الاختلاف (ابن کمال پاشا) — ترتیب و پیش کش: ڈاکٹر طاہر اسلام عسکری

قضاء وقدر (سعادت اور شقاوت)

تقابلی خاکہ: ابدی انجام



14. سعادت اور شقاوت (خوش بختی اور بد بختی):

اشاعرہ: سعادت اور شقاوت کا فیصلہ انسان کے آخری وقت (خاتمہ) پر مبنی ہے۔ اس میں تبدیلی نہیں ہوتی۔

ماتریدیہ: انسان کی زندگی میں اس کی حالت بدل سکتی ہے۔ ایک شقی انسان ایمان اکر سعید بن سکتا ہے اور سعید انسان کفر کر کے شقی بن سکتا ہے۔

13. تخلید مومن فی النار (مومن کا ہمیشہ جہنم میں رہنا):

اشاعرہ: عقلی لحاظ سے یہ ممکن ہے کہ مومن ہمیشہ جہنم میں رہے اور کافر جنت میں (شرعاً ایسا نہیں ہوگا)۔

ماتریدیہ: یہ عقلی لحاظ سے بھی محال ہے کہ مومن ہمیشہ جہنم میں رہے۔

ماخذ: مسائل الخلاف (طہ عرب) اور مسائل الاختلاف (ابن کمال پاشا) — ترتیب و پیش کش: ڈاکٹر طاہر اسلام عسکری

مسائل ایمان و نبوت (ایمان کی حقیقت)

تقابلی خاکہ: ایمان اور اسلام کی وحدت

ایمان

اشاعرہ:

15. حقیقت ایمان اور اتحاد ایمان و اسلام:
ایمان اور اسلام شرعی لحاظ سے دو الگ حقیقتیں ہیں۔
ایمان تصدیق کا نام ہے اور اسلام ظاہری اعمال کا۔

16. ایمان مقلد (بغیر دلیل کے ماننے والے کا ایمان): بغیر دلیل کے اندھی تقلید کرنے والے کے ایمان میں اختلاف ہے۔ بعض کے نزدیک اس کا ایمان درست نہیں جب تک وہ دلیل سے نہ جانے۔

ماتریدیہ:

15. حقیقت ایمان اور اتحاد ایمان و اسلام:
ایمان اور اسلام حقیقت اور شرعی لحاظ سے ایک ہی چیز ہیں
جو مومن ہے وہی مسلم ہے۔

16. ایمان مقلد: مقلد کا ایمان درست ہے، اگرچہ وہ دلائل کی جستجو نہ کرنے کی وجہ سے گنہگار ہو سکتا ہے۔

ماخذ: مسائل الخلاف (طہ عرب) اور مسائل الاختلاف (ابن کمال پاشا) — ترتیب و پیش کش: ڈاکٹر طاہر اسلام عسکری

مسائل ایمان و نبوت (ایمان میں کمی بیشی)

تقابلی خاکہ: ایمان میں استثنا اور شرائط

اشاعرہ:

17. ایمان میں زیادتی، کمی اور استثنا: ایمان کے درجات میں کمی اور بیشی ہوتی ہے۔ یہ کہنا کہ "میں "میں ان شاء اللہ مومن ہوں" جائز ہے (کیونکہ انجام کا علم صرف اللہ کو ہے)۔

18. شرط نبوت: نبوت کے لیے مرد ہونا شرط نہیں. بعض عورتیں (جیسے مریم علیہا السلام) نبی ہو سکتی ہیں۔

ماتریدیہ:

17. ایمان میں زیادتی، کمی اور استثنا: ایمان (تصدیق) میں کمی بیشی نہیں ہوتی، البتہ یقین میں پختگی آتی ہے۔ استثنا (ان شاء اللہ کہنا) درست نہیں کیونکہ یہ ایمان میں کیونکہ کیونکہ یہ ایمان میں شک کو ظاہر کرتا ہے۔ بندے کو کہنا چاہیے "میں یقینی طور پر مومن ہوں"۔

18. شرط نبوت: نبوت کے لیے مرد ہونا لازمی شرط ہے۔ عورت کبھی نبی نہیں ہو سکتی۔

ماخذ: مسائل الخلاف (طہ عرب) اور مسائل الاختلاف (ابن کمال پاشا) — ترتیب و پیش کش: ڈاکٹر طاہر اسلام عسکری

خلاصہ کلام: اختلافات کی اصل نوعیت

ان 18 مسائل کا بغور جائزہ لینے سے یہ حقیقت واضح ہوتی ہے:

دونوں مکاتب فکر کا مقصود ایک ہی ہے لیکن زاویہ نگاہ مختلف ہے۔

خلاف لفظی (بنیادی مفہوم ایک، صرف الفاظ کا فرق):
اکثر مسائل جیسے قضا اور قدر کی تعریف، کلام کا سننا، سعادت اور ایمان میں استثنا بنیادی طور پر لفظی اختلافات ہیں۔

تاہم یہ اختلافات فروعی نوعیت کے ہیں اور ان میں سے کوئی بھی عقیدہ اہل سنت کے دائرے سے خارج نہیں کرتا۔

خلاف معنوی فرعی (منطقی استدلال کا فرق):
تکوین، حسن و قبح، تکلیف مالا یطاق اور عفو عن الکفر جیسے جیسے مسائل میں اختلاف حقیقی (معنوی) ہے۔

نتیجہ: دونوں مکاتب فکر کلامی اور عقلی دلائل سے اسلام کی حقانیت ثابت کرنے میں مکمل متحد ہیں۔

ماخذ: مسائل الخلاف (طہ عرب) اور مسائل الاختلاف (ابن کمال پاشا) — ترتیب و پیش کش: ڈاکٹر طاہر اسلام عسکری